

سوال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس وقت ایک سرکاری محکمہ میں ملازم ہوں اور قریباً چار ہزار ریال ماہانہ تنخواہ حاصل کرتا ہوں میں نے تقریباً ایک سال میں ستر ہزار ریال جمع کئے ہیں جو کہ بینک میں ہیں اور ان پر نفع حاصل نہیں کیا اور میں ان شاء اللہ انہیں شوال میں اپنی شادی پر خرچ کرنا چاہتا ہوں اور اس سے قریباً دو گنی رقم قرض لینا چاہتا ہوں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مد!

مذکورہ رقم پر ایک سال گزرنے پر زکوٰۃ واجب ہے خواہ اسے شادی یا قرض ادا کرنے یا گھر تعمیر کرنے کے لئے جمع کیا گیا ہو کیونکہ سونا چاندی اور ان کے قائم مقام نقدی وغیرہ پر وجوب زکوٰۃ کے دلائل کے عموم سے یہی معلوم ہوتا ہے۔ زکوٰۃ کی مقدار چالیسواں حصہ ہے یعنی ایک ہزار ریال پر پچیس ریال۔۔۔

[مقالات و فتاویٰ ابن باز](#)

261۔

محدث فتویٰ